۲

مکالمہ

الجزائر کے لاٹ پادری کا عیسائی مسلم مکالمہ پر اظہار خیال

اکومینیکل ECUMENICAL پریس سروس کے حالیہ شمارے میں چھپنے والی رپورٹ کے اقتباسات ذیل میں دیے جارہے ہیں۔ مکمل رپورٹ پہلی دفعہ اکومینیکل ٹرینڈز میں ہنری تیسیر کی طرف سے شائع ہوئی۔ موصوف الجزائر ALGIERS کے رومن کیتھولک آرک بشپ ہیں۔

مسلم عیسائی مکالمے کی راہ میں پیچیدہ (لادینی اور مذہبی) رکاوٹوں کے بارے میں غالباً انتہائی سادہ لوحی سے یقین کرلیا گیا کہ چند بڑی بحثیں انہیں دور کرنے میں کافی ثابت ہوں گی۔ مکالمے کے لیے ان سرکاری اجتماعات کی اہمیت بجا۔ تاہم چونکہ ہر فرد کسی نہ کسی قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ پائیدار امن اور مفاہمت کے لیے اس قوم کی طرف سے باضابطہ گفتگو ضروری ہے

ہمیں گہرے یقین کے ساتھ یہ یاد رکھنے کی بھی ضرورت ہے کہ باہمی تسلیم ورضا کے ساتھ جب بھی دو افراد ایک دوسرے کے حقیقی شریک کار بنتے ہیں تو اس ملاپ کے نتائج ان قوموں کے حق میں امن اور مصالحت کی صورت میں نکلتے ہیں جن سے ان افراد کا تعلق ہوتا ہے۔ تاہم چرچ ایک طویل عرصہ تک مذاہب کے درمیان مکالمہ، امن اور مفاہمت بڑھانے کی پیشہ ورانہ ذمہ داری سے نابلد رہا۔ دوسری ویٹیکن کونسل کے فیصلے کی روشنی میں ہمارے حلقوں کو چاہیے کہ وہ روزمرہ کے تعلقات کو ایسے سیاق وسباق میں ڈھالیں جو قابل حصول ایوانجلیکل امن کا آئینہ دار بن جائیں۔

ایک اور قسم کی گواہی غریبوں کی بے لوث اور بے غرض خدمت ہے جس کے ذریعے تمام اہل ایمان خدا کی موجودگی کو پہچانتے ہیں اور جس کی بدولت جارحیت اور افتراق کے اٹھے ہوئے ہتھیار گرجاتے ہیں۔ اس قسم کی خدمت انسانوں کے درمیان روابط استوار کرتی ہے۔ عیسائیت کے قلب کو مرئی اور مجسم بناتی ہے اور یہ قلب ہمسائے سے محبت ہے اور خصوصاً ان لوگوں کے ساتھ جو دھتکارے ہوئے اور غریب ہیں۔

جدید اسلامی معاشرے میں غریبوں کے درمیان ایسے کام کے مواقع گھٹ گئے ہیں اس کی وجہ یہ حقیقت ہے کہ پرائیویٹ ادارے یا تو قومیائے گئے ہیں یا ان کے کام کو بھاری بھرکم انتظامی پالیسیوں کے ذریعے محدود کردیا گیا ہے، یا پھر عوامی خدمت کے ٹھیکے عیسائیوں کے سپرد کم سے کم کیے جارہے ہیں۔

تاہم جیسا کہ الجزائر کی مثال سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر ایک روایتی شعبے (سکول) میں کام بند ہوا تو مذہبی حلقوں کو دوسرے شعبوں میں سرگرم ہونے کا موقع مل گیا۔ ان حلقوں میں معذور، دیہاتی علاقوں کی نوجوان عورتیں اور کوڑھی وغیرہ شامل ہے۔ اس طرح ان شعبوں میں غریب غربا کے ساتھ ایوانجلیکل محبت کا اظہار زیادہ زوردار طریقے سے ہو رہا ہے۔

جیسا کہ پہلے اشارہ کیا جا چکا ہے۔ موجودہ سلسلے کو تبدیل کرنے کے لیے مکالمے کے محض سرکاری بیانات کافی نہیں ہیں بلکہ اس کے لیے ہمیں انسانی اور روحانی مکالمے کے وسیع ترین تجربات سے رجوع کرنا ہوگا۔

اپنے وطن کی سرزمین سے بہت دور کسی بین الاقوامی سمپوزیم میں شرکت آخری تجزیے میں کوئی ٹھوس توقع فراہم نہیں کرتی لیکن خود اپنے علاقے میں دوسری قوم کے افراد کے ساتھ انسانی اور روحانی شراکت کے مضبوط تعلق کی بنیاد پر رہنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ دونوں قوموں کے درمیان ایک پل کی طرح مستقل رابطہ قائم کر رہے ہیں۔

یہ روابط اس وقت کسی حد تک کم یاب ہیں لیکن جتنے بھی ہیں یہ الجزائر ALGIERS میں "باسلیکا آف آور لیڈی آف افریقہ" BASILACA OF OUR LADY OF AFRICA کی طرح امید کی ایک کرن ہیں۔ باسلیکا واحد چرچ ہے جہاں بہت سے مسلمان (خصوصاً خواتین) روزانہ دعا میں شریک ہوتے ہیں۔

مشرق وسطی

میک (MECC) کی علاقے کی صورت حال کے بارے میں پانچ قراردادیں

مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز کی پانچویں جنرل اسمبلی کا اجلاس 22 سے 28 جنوری 1990ء تک قبرص کے دارالحکومت نکوسیا میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں دو سو مندوبین، مہمان، مبصرین اور عملے کے افراد شریک ہوئے۔ اس کی تاریخی اہمیت کا پتہ اس سے چلتا تھا کہ اکثر وفود کی قیادت چرچوں کے سربراہوں نے کی۔ کئی صدیوں میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کانفرنس تھی۔ جنرل اسمبلی کی کارروائی میں مختلف چرچوں اور اکومینیکل تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی اور انہوں نے خیر مقدمی کلمات، محبت اور یکجہتی کے جذبات کا اظہار کیا۔ اہم ترین وفود میں ڈبلیو سی سی کے جنرل سیکریٹری کے نمائندے اور عیسائی اتحاد کے فروغ کی پاپائی کونسل کا ایک وفد شامل تھا۔ جو اپنے ساتھ عزت مآب پوپ جان پال دوئم کا ایک خط لایا۔